جواب

انقلاب ماھیت

سائنسی نقطہ نگاہ سے تبدیلی دو قسم کی ہوتی ہے :

۱۔ Physical Change یعنی محض ظاہری شکل وصورت کی تبدیلی ۔ جیسے پانی کا برف یا بھاپ بننا۔ یہاں اس تبدیلی سے ہمارا کوئی خاص مطلب نہیں ۔ دوسری تبدی Chamiacl Change یعنی کیمیائی تبدیلی' جیسے شراب کا سرکہ بننا۔

قدیم دور میں شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں سمجھا جاتا تھا۔ یہ نظریہ درست تھا۔ کیونکہ شراب کا سرکہ بنانے میں اس کا احتمال رہتا تھا کہ سو فیصد تبدیلی ہوئی ہے یا نہیں۔ اس کا امکان باقی رہتا تھا کہ ۱۰۰/ ا فیصد شراب ایسی رہ گئی جو تبدیل نہ ہوئی ہو۔ لیکن جدید دور میں کیمیاوی تجزیہ سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ۱۰۰/ ا فیصد بھی شراب (یعنی الکوحل) باقی نہیں رہی۔ خاکسار چونکہ خود کیمسٹ اور فارماسسٹ ہے اس لئے اس پر گفتگو پیشہ وارانہ طور پر بھی کر سکتا ہے۔

اب ہم سوالات کو نمبروار لیتے ہیں :

۱۔ جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ فزیکل تبدیلی تو کوئی معنی نہیں رکھتی۔ رنگ بدلنا ضروری نہیں۔ سفید یعنی بے رنگ چیزوں میں کیمیکل تبدیلی کے باوجود رنگ بدلنا ضروری نہیں۔ مائیت بدلنے کیلئے کیمیکل تبدیلی ضروری ہے۔

۳۔ اگر تبدیلی میں جوہری عناصر ختم ہو جائیں۔ نئی پیدا ہونے والی شئی میں اگر موروثی کیفیات برقرار رہتی ہیں تو اسے تبدیلی ماھیت قرار دینا مشکل ہے۔

۴۔ نجس العین غیر نجس العین کے اختلاف اور تبدیلی ماھیت کے متعلق لگا بندھا اصول نہیں دیا جاسکتا۔ ہر مسئلہ کو انفرادی طور پر جانچنا ہوگا۔

۵۔ قلب ماھیت کے معروف طریقے یہی ہیں مثلاً جلانا' گرمی دکھانا' دھوپ دکھانا' کسی شئی میں دوسری اشیاء ملانا جدید دور میں مختلف قسم کی شعاعوں کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ آپ نے سوال میں جو لکھا ہے کہ گندگی کے عناصر کو گندے پانی سے علیحدہ کر کے صاف ستھرا پانی نکالنا' مختلف شرابوں سے ان کے جوہری جزء کو نکالنا۔ کیمیاوی عمل کے ذریعے کسی شئی کے اجزاء کو علیحدہ کر دینا۔ اس کی کیفیت اور خاصیت کو بدل

ڈالنا' یہ عمل قلب ماھیت کے تحت نہیں آئے گا۔ سوائے گندے پانی کی صفائی کے اگر اس کا طریقہ درست ہو۔

۷۔ اختلاط ادویہ جس کو "استہلاک عین" کہا گیا ہے۔ یہ قلب ماھیت نہیں ہے۔ انگریزی دواؤں میں پہلے الکوحل ڈالی جاتی تھی۔ جو ان کو سڑنے سے بچاتی تھی۔ اب پیٹنٹ ادویہ میں الکوحل کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ اب ان ادویات میں الکوحل کی بجائے Methyl Paraben اور Propyl Paraben ڈالتے ہیں جو ادویات کو سڑنے سے بچاتی ہیں۔ میرے سامنے کراچی کا بنا ہوا بین الاقوامی کمپنی پارک ڈیوس کا کھانسی کا شربت ہے جس کا نام Benadryl کف سرپ ہے۔ اس پر لکھا ہے کہ الکوحل سے پاک۔

اب انسولین بھی ہیومن (Human) انسولین آگئی ہے جس میں کسی جانور کا کوئی جزء شامل نہیں ہو تا بلکہ اب زخموں کیلئے ٹنچر بھی سپرٹ کے بغیر بننے لگی۔ پانی میں آئی ڈین کو حل کیا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک ادویات کا مسئلہ

ہومیو پیتھک ادویات میں الکوحل استعمال ہوتی ہے۔ لیکن ان کی گولیوں کی صورت میں جو ادویات مغرب کے ملکوں سے امپورٹ ہوتی ہیں وہ گولیاں بالکل خشک ہوتی ہیں اور الکوحل سے مبر اہوتی ہیں۔ البتہ قطرات کی صورت میں اگر کوئی دوا امپورٹ ہو گی تو اس میں الکوحل ضرور ہو گی۔

پاک و ہند کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر اپنی ادویات قطرات اور گولیوں کی صورت میں دونوں طرح دیتے ہیں۔ ایسی ہومیو پیتھک ادویات سے الکوحل دور کرنا بہت آسان ہے۔ پانی کے ابلنے کا درجہ حرارت ۱۰۰ درجہ سنٹی گریڈ ہے جبکہ الکوحل کے ابلنے کا درجہ حرارت ۷۰ درج سنٹی گریڈ ہے۔ اس لئے الکوحل جو گولیوں پر لگی اور ان کی وجہ سے گولیاں گیلی ہوں تو ان سے الکوحل دور کرنا بہت آسان ہے۔ اگر آپ تھوڑی سی سپرٹ یعنی الکوحل ہتھیلی میں ڈالیں یعنی ہتھیلی کو الکوحل سے گیلا کر لیں تو وہ سپرٹ بہت جلد اڑ جائے گی بلکہ ہتھیلی پر جو نمی ہوتی ہے اس کو بھی ساتھ لے کر اڑ جائیگی بلکہ ہتھیلی پر ایک سفیدی سی آجائے گی جو خشک ہونے کی نشاندھی ہو گی۔ اسی طرح قطرات کی صورت میں دوا کو روئی یا خالی پلیٹ پر ڈال دیں تو وہ قطرات جو خوراک میں چند قطرہ ہی ہوتے ہیں بہت جلد اڑ جائیں گے۔ روئی کھائی جا سکتی ہے اور پلیٹ چاٹی جا سکتی ہے۔ مزید یہ کہ پلیٹ میں گولیاں رکھ کر یا قطرات ڈال کر ان کو دوسری پلیٹ سے ڈھانک کر